سلسلۂ اُستادی سے وابستہ ہیں تذکرہ کیا گیا ہو۔ ترتیب یہ ہے کہ پہلے ہر شاعر کے ذاتی حالات و سوانح لکھے گئے ہیں۔ جن سے شاعر کی شخصیت کے اہم پہلو نمایاں ہو جاتے ہیں اور اس کے بعد کلام کا انتخاب کہیں مختصر اور کہیں طویل درج کیا گیا ہو۔ زبان و بیان شگفتہ اور دلنشین ہو۔ اگر حالات و سوانح کے لئے حوالے بھی ہوتے تو اُن کی روشنی میں بعض واقعات کو جانچنے کا موقع مل سکتا تھا۔ بہرحال کتاب دلچسپ اور معلومات افزا ہو۔ اُردو زبان و ادب کے طلبار کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

رنگ محل۔ از محترمہ حمیدہ سلطان تقطیع متوسط۔ ضخامت ۲۰۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلّد چھ روپے۔ پتہ:۔ انجمن ترقی اُردو (ہند) شاخ دہلی۔ علی منزل۔ دہلی۔

محترمہ حمیدہ سلطان اردو کی مشہور افسانہ نگار اور دلّی کی ٹکسالی زبان لکھنے والی خاتون ہیں موصوفہ کا ایک ناول "ثروت آرا بیگم" کئی سال ہوئے شائع ہو کر مقبول عوام و خواص ہو چکا ہے اب یہ اُن کا دوسرا ناول ہو۔ محترمہ دلّی کے اس اعلیٰ خاندان سے تعلق رکھتی ہیں جو جاگیرداری کے زمانہ کی قدیم روایات کا حامل تھا۔ ان روایات میں جن کا خمیر اسلامیت اور عجمیت سے تیار ہوا تھا۔ کچھ بری باتیں ضرور تعصب [illegible] زندہ دلی اس تہذیب کے اہم عناصر ترکیبی تھے "ثروت آرا بیگم" ناول کی طرح اس ناول میں بھی اسی دلّی کے پُرانے اعلیٰ گھرانوں کی تہذیب و معاشرت کے خط و خال نمایاں کئے گئے ہیں۔ مصنفہ نے جو کچھ اپنی آنکھ سے دیکھا اور جس ماحول میں پرورش پائی اس کو جوں کا توں قلمبند کرتی چلی گئی ہیں اس لئے فن اور ٹکنک کے نقطۂ نظر سے اس ناول میں کیسے ہی جھول ہوں لیکن زبان و بیان کے اعتبار سے اردو ادب میں مہدی حسن کے بقول یہ خاصہ کی چیز ہے۔ اب کچھ برسوں کے بعد نہ یہ زبان کہیں ملے گی اور نہ اس تہذیب کے آثار نظر آئیں گے۔ اس لئے فسانۂ آزاد کی طرح لوگ اس ناول کو بھی پڑھیں گے اور اس کے صفحات کے پردہ پر اس زبان و تہذیب کے مدھم نقوش دیکھ کر عہد رفتہ کی یاد تازہ کر لیا کریں گے۔ اللہ بس باقی ہوس۔ اس حیثیت سے یہ کتاب قابل قدر اور لائق مطالعہ ہو۔